انسانی حقوق اور ایچ آئی وی

انسانی حقوق کی پاسداری اور انکے فروغ سے یہ ممکن ہے کہ انفرادی خود تشخصی اور عزت نفس کو اجاگر کر کے ایچ آئی وی کے خلاف معاشرتی سطح پر مثبت اقدامات کیے جائیں۔ یہ مصدقہ حقیقت ہے کہ جہاں بھی انسانی حقوق کی حفاظت کی جاتی ہے۔ وہاں ایچ آئی وی کی وباء سے متاثرین کی تعداد کم ہوتی ہے۔ اور متاثر شدہ افراد اور انکے عزیز اقارب بہترین طور سے زندگی بسر کر سکتے ہیں۔

ایچ آئی وی، ایڈز کے سلسلہ میں انسانی حقوق کا فروغ

- لوگوں میں ایک دوسرے کے حقوق کی عزت کا شعور اجاگر کرنا چاہیے تاکہ باہمی عزت نفس کی فضا قائم ہو۔
- حکومت کو تعلیم اور صحت کی سہولیات کی فراہمی عام کر دینی چاہیے۔
- عوام الناس میں انسانی حقوق کے بارے میں شعور اور آگہی پیدا کرنی چاہیے۔
- ان تمام عوامل اور خدشات کا سدباب کیا جائے جن کے باعث لوگوں کے حقوق کی پائمالی کی جاتی ہے۔
- حکومت پاکستان کی انسانی حقوق کی پاسداری کے معاہدات اور دستاویزات (عورتوں کے خلاف غیر امتیازی سلوک کے خاتمہ کا معاہدہ۔ CEDAW ، بچوں کے حقوق کا معاہدہ۔ CRC) میں شمولیت اور دستخط اس امر کو یقینی بناتے ہیں کہ خلاف ورزی کی صورت میں حکومت کو مورود الزام ٹھہرایا جا سکتا ہے۔
- ایچ آئی وی سے متعلقہ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے قوانین کی پاسداری کرنی چاہیے۔

انسانی حقوق کا تحفظ

- انسانی حقوق کے تحفظ سے مراد یہ ہے کہ جن افراد کے حقوق کی پائمالی کی جارہی ہے انکے حقوق کی تائید اور تحفظ کیا جائے۔
- حقوق کی پائمالی کی صورت میں اسکا تدارک اور تلافی کی جائے۔۔
- ان تمام عوامل کا سدباب کرنا چاہئے جو انسانی حقوق کی پائمالی کا باعث بنتے ہیں، جیسے غربت، لاچارگی اور دوسروں پر انحصار کرنا

ایچ آئی وی ، ایڈز پر بین الاقوامی تسلیم شدہ انسانی حقوق کے قوانین کے اثرات

قانونی برابری

- نوجوان، لڑکیوں، عورتوں اور کمزور طبقات سے امتیازی سلوک معاشرتی استحصال میں اضافے اور ایچ آئی وی کے پھیلاؤ کا ذریعہ بنتا ہے۔
- ایسی پالیسیاں اور قوانین مرتب کئے جائیں جن کے ذریعے ایچ آئی وی سے متاثرہ افراد سے امتیازی سلوک نہ روا رکھا جائے۔
- ایسے قوانین اور حکمت عملی کو فروغ دیا جائے جو ایچ آئی وی سے متاثر شدہ افراد کے حقوق کا تحفظ اور بلا امتیاز سلوک کر سکیں۔
- ہم جنس پرستوں اور مخنث (ہیجڑے) سے امتیازی سلوک کے باعث ان تک معلومات کی فراہمی اور رسائی میں دشواری پیش اُتی ہے۔

- ایچ آئی وی، ایڈز سے متاثرہ افراد کے بارے میں محکمہ صحت کو بروقت مطلع کرنا۔
- متاثرہ افراد کی قانونی مشاورت اور سہولیات تک رسائی اور حصول کی پاسداری۔
- معاشرتی اور رہائشی سہولیات تک رسائی اور حصول کی پاسداری۔

عورتوں کے انسانی حقوق

- عورتوں میں ایچ آئی وی، ایڈز کے روک تھام کے امکانات کو نظر انداز کرنے کی وجہ یہ غلط فہمی ہے کہ عورتیں ایچ آئی وی، ایڈز پھیلانے کا باعث ہیں۔
- اکثر پیشہ ور جنس فروشوں کو ایچ آئی وی کا تجزیہ لازمی کروانا پڑتا ہے جبکہ نہ تو انکی صحت کے اداروں تک رسائی ممکن ہے اور نہ ہی وہ گاہکوں کے ساتھ محفوظ جنسی طریقوں کے بارے میں کھل کر بات کر سکتے ہیں۔
- شادی کرنا، تعلقات رکھنا اور بچے عورت کا بنیادی حق ہیں۔
- ایچ آئی وی سے متاثرہ عورتوں کو اسقاط حمل اور بانجھ بننے کے لیے مجبور کیا جاتا ہے۔

بچوں کے انسانی حقوق

- بچوں کو ان تمام عوامل سے محفوظ رکھنا چاہیے جو ایچ آئی وی کے پھیلاؤ کا باعث بنتے ہیں جیسے بچوں کی تجارت، عصمت فروشی اور جنسی استحصال، وغیرہ۔
- بچوں کو ایچ آئی وی ،ایڈز کے متعلق مکمل شعور اور آگہی حاصل ہونی چاہیے تاکہ وہ اپنے آپ کو مکمل طور سے محفوظ کر سکیں۔
- لاوارث اور یتیم بچوں کی نگہداشت اور دیکھ بھال کے لئے خصوصی انتظامات کئے جائیں۔

حق رازداری

- ایچ آئی وی کا تجزیہ کروانے والے افراد کو اس امر کی یقین دہانی کروانی چاہیے کہ کسی بھی صورت میں اس شخص کی مرضی کے بغیر نتائج کسی دوسرے شخص کو نہیں بتائے جائیں گے۔
- ایچ آئی وی کا تجزیہ متعلقہ شخص کی مکمل اجازت کے بعد کیا جائے۔
- شادی سے پیشتر ایچ آئی وی کا لازمی تجزیہ انسانی حقوق کے منافی ہے۔
- ان تمام حقوق کے استحصال کے باعث مشاورت کروانے میں عوام الناس کی عدم دلچسپی اور عدم اعتماد۔

سائنسی ترقی سے استفادہ حاصل کرنے کا حق

- ایچ آئی وی کا تجزیہ اور علاج معالجہ کی سہولیات کی فراہمی اور اس تک رسائی۔
- ایچ آئی وی سے متاثرہ افراد کے لئے موقع پرست امراض کے علاج کی بنیادی سہولیات کی فراہمی اور رسائی

حق آزادی اور شخصی تحفظ

- کسی بھی شخص کو محض اس وجہ سے غیر ہمدردانہ ماحول اور معاشرہ سے علیحدہ نہیں کرنا چاہیے کہ وہ ایچ آئی وی کا مریض ہے۔
- ایچ آئی وی کے لئے لازمی تجزیہ کروانا، حق اُزادی اور شخصی تحفظ کے اصولوں کے منافی ہے۔

حق حصول تعلیم

- تمام بچوں اور بالغوں کا یہ بنیادی حق ہے کہ انہیں ایچ آئی وی سے بچاؤ اور حفاظت کے طور طریقوں کی معلومات فراہم کی جائے۔
- ایچ آئی وی سے متاثرہ افراد اور انکے بچوں کو تعلیم سے محروم نہ کیا جائے۔
- حکومتی سطح پر تعلیم کے ذریعے ایچ آئی وی سے متعلقہ معلومات کی آسان فراہمی اور اسکے فروغ کی کوششیں کی جانی چاہیں تاکہ متاثرہ افراد کیساتھ غیر امتیازی سلوک نہ برتا جائے۔

نفسیاتی اور جسمانی طور پر بہتر اور آسودہ زندگی گزارنے کا حق

- متاثرہ افراد کا طبی مراکز پر استحصال سے تحفظ۔
- ہسپتال میں مریضوں کے فضلے، رطوبتوں، خون اور اُلودہ سوئیوں کو محفوظ طریقے سے ٹھکانے لگایا جائے۔
- مصفا سرنجوں، مناسب علاج اور دوائی کی فراہمی اور ان تک اُسان رسائی۔

معلومات اور اظہار بیان کی اُزادی

- جنسی معلومات کے چھاپنے پر پابندی نہیں ہونی چاہیے۔
- جنسی معلومات کی عدم دستیابی کے باعث متاثرہ افراد اپنے بارے میں بہتر فیصلہ نہیں کر پاتے۔
- ایچ آئی وی کے بارے میں مضامین چھاپتے ہوئے زرائع ابلاغ کو انفرادی یا اجتماعی افراد کے نشاندہی نہیں کرنی چاہیے۔

غیر منصفانہ، غیر انسانی اور استحصال سے پاک علاج کی اُزادی

- ایچ آئی وی، ایڈز کی زد میں آنے والے ممکنہ افراد اور طبقات کے لئے مناسب علاج اور شخصی وقار کی یقین دہانی۔
- کنڈوم، مصفا سرنجوں، مناسب علاج اور دوائی تک عدم رسائی سے ممکنہ تحفظ کی فراہمی۔
- مکمل جانکاری دیئے بغیر طبی تجربات میں شمولیت نہیں کرنی چاہیے۔

روزگار کی اُزادی

- ایچ آئی وی، ایڈز سے متاثرہ کسی بھی شخص کو ملازمت سے برخاست نہیں کرنا چاہیے۔
- بیمہ اور ملازمت کے دیگر فوائد سے انہیں محروم نہیں کرنا چاہیے۔
- ملازمت کے حصول کے لئے ایچ آئی وی کا تجزیہ کروانے کی شرط نہیں ہونی چاہیے۔